

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! بازار میں چکن خریدنے جائیں تو ذبح کے وقت تکبیر پڑھنے سے متعلق بہت سے افراد کو دیکھا کہ چھری چلاتے وقت تکبیر پڑھتے ہیں اور بہت سے لوگ مرغی کو پکڑ کر چھری چلانے سے پہلے تکبیر پڑھتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان میں سے کون سے طریقہ سے جانور حلال ہو گا اور کون سے طریقے سے حلال نہیں ہو گا؟

مستفتی: چوہدری احمد

03126547096

الجواب باسم ملہم الصواب

واضح رہے کہ جانور ذبح کرتے وقت تسمیہ پڑھنے کے حکم سے خاص چھری چلانے کا وقت مراد نہیں، بلکہ تسمیہ پڑھنے سے لے کر چھری پھیرنے تک حقیقتاً یا حکماً مجلس کی تبدیلی سے پہلے ذبح کرنا مراد ہے، لہذا صورت مسئولہ کی دونوں صورتوں میں ذبیحہ حلال ہے۔

الدر المختار (302/6)

(والمعتبر) (الذبح عقب التسمية قبل تبدل المجلس) حتى لو أضع شاتين إحداهما فوق الأخرى فذبحهما ذبحة واحدة بتسمية واحدة حلال، بخلاف ما لو ذبحهما على التعاقب لأن الفعل يتعدد فتعدد التسمية ذكره الزيلعي في الصيد، ولو سمي الذابح ثم اشتغل بأكل أو شرب ثم ذبح، إن طال وقطع الفور حرم وإلا لا، وحد الطول ما يستكثره الناظر.

الشامية (302/6)

(قوله قبل تبدل المجلس) أي حقيقة أو حكماً كالفاصل الطويل كما يأتي فافهم: قال الزيلعي: حتى إذا سمي واشتغل بعمل آخر من كلام قليل أو شرب ماء أو أكل لقمة أو تحديد شفرة ثم ذبح يحل، وإن كان كثيراً لا يحل لأن إيقاع الذبح متصلاً بالتسمية بحيث لا يتخلل بينهما شيء لا يمكن إلا بحرج عظيم فأقيم المجلس مقام الاتصال، والعمل القليل لا يقطعه والكثير يقطع.



والله اعلم بالصواب
کتبہ: عمار یاسر شاہ عفی عنہ
دارالافتاء: صادق آباد

11/ ربیع الثانی 1443ھ بمطابق 17/ نومبر 2021ء

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
دارالافتاء صادق آباد
عمر سعید علی شاہ



دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب مدظلہ



دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہ

الجواب صحیح
عظیم علی شاہ

